Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۳۲۹
جسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ
The Daily ALFAZL RABWAH
یوم منگل
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۱۲ صفر ۱۳۹۸ھ ۳۱ صلح ۱۳۵۷ہش ۳۱ جنوری ۱۹۷۸ء | نمبر ۲۶

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳۱ صلح۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

ابھی زخم کی تکلیف ہے

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ آمین

محترم ڈاکٹر محمد احمد خان صاحب آف فضلِ عمر ہسپتال ربوہ، گزشتہ ڈیڑھ ماہ سے بیمار چلے آتے ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں گو اب پہلے سے افاقہ ہے لیکن بیماری پیچیدہ اختیار کرتی جا رہی ہے۔

احبابِ جماعت خاص طور پر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین

---

۲۹ جنوری ۱۹۷۸ء کو محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب فاضل نے مسجد مبارک ربوہ میں بعد نماز مغرب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر حافظ رشید احمد صاحب ابن مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب ایم۔ اے انچارج خلافت لائبریری ربوہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ عائشہ صدیقہ صاحبہ بنت مکرم حکیم محمد دین صاحب آف بنگلور (بھارت) مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر کیا اور خطبہ نکاح میں دونوں خاندانوں کے دیرینہ خادمِ سلسلہ ہونے کا ذکر کرتے ہوئے اس نکاح کے بابرکت ہونے کے لئے خاص دعا کی تحریک فرمائی۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلیں شروع ہوگئیں

بتاریخ ۲۹ صلح (جنوری) اڑھائی بجے بعد دوپہر جامعہ احمدیہ کی گراؤنڈ میں سالانہ کھیلیں شروع ہوگئیں۔ افتتاح محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے فرمایا۔ آپ نے افتتاحی خطاب میں طلبہ کو فرض شناسی، اطاعت اور تنظیم کا خیال رکھنے اور ان امور کی پابندی کی طرف (باقی صفحہ ۸ پر)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مَیں صحابہؓ کا نمونہ اپنی جماعت میں دیکھنا چاہتا ہوں

اللہ تعالیٰ کو وہ مقدم کرلیں اور اپنے مال و جان کو ہیچ سمجھیں

"مَیں یہی نمونہ صحابہؓ کا اپنی جماعت میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کو وہ مقدم کرلیں اور کوئی امر ان کی راہ میں روک نہ ہو۔ وہ اپنے مال و جان کو ہیچ سمجھیں صحابہؓ یہ چاہتے تھے کہ خدا تعالیٰ کو راضی کریں خواہ اس راہ میں کیسی ہی سختیاں اور تکلیفیں اُٹھانی پڑیں۔ اگر کوئی مصائب اور مشکلات میں نہ پڑتا اور اسے دیر ہوتی تو وہ روتا اور چلّاتا تھا۔ وہ سمجھ چکے تھے کہ ان ابتلاؤں کے نیچے خدا تعالیٰ کی رضا کا پروانہ اور خزانہ مخفی ہے ....صحابہؓ جس مقام پر پہنچے تھے اس کو قرآن شریف میں اس طرح پر بیان فرمایا ہے منھم من قضی نحبہ ومنھم من ینتظر یعنے بعض ان میں سے شہادت پا چکے اور انہوں نے گویا اصل مقصود حاصل کر لیا اور بعض اس انتظار میں ہیں کہ چاہتے ہیں کہ شہادت نصیب ہو صحابہؓ دنیا کی طرف نہیں جھکے کہ عمریں لمبی ہوں اور اس قدر مال و دولت ملے اور یوں بے فکری اور عیش کے سامان ہوں۔ مَیں جب صحابہؓ کے اس نمونہ کو دیکھتا ہوں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسی اور کمال فیضان کا بے اختیار اقرار کرنا پڑتا ہے کہ کس طرح پر آپؐ نے ان کی کایا پلٹ دی اور انہیں بالکل رو بخدا کر دیا۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔

خلاصہ یہ کہ ہمارا فرض یہ ہونا چاہیئے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے جویا اور طالب رہیں اور اسی کو اپنا اصل مقصود قرار دیں۔ ہماری ساری کوشش اور تگ و دو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حاصل کرنے میں ہونی چاہیئے خواہ وہ شدائد اور مصائب ہی سے حاصل ہو۔ یہ رضائے الٰہی دنیا اور اس کی تمام لذّات سے افضل اور بالاتر ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۸۲، صفحہ ۸۳)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۳۱ صلح ۱۳۵۷ ہش
۳۱ جنوری ۱۹۷۸ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

باہمی اتحاد میں رخنہ ڈالنے والی چھ برائیاں

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مومنوں کو ایک بہت بڑا احسان یاد دلا کر انہیں اس احسان کی قدر کے طور پر ایک خاص امر کا حکم دیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اُس احسان اور اُس خاص حکم کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝

(آل عمران آیت ۱۰۴)

ترجمہ:۔ اور تم سب (کے سب) اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور پراگندہ مت ہو اور اللہ کا احسان جو (اس نے) تم پر کیا ہے یاد کرو کہ جب تم (ایک دوسرے کے) دشمن تھے اور اُس نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کر دی جس کے نتیجہ میں تم اُس کے احسان سے بھائی بھائی بن گئے۔ اور تم آگ کے ایک گڑھے کے کنارہ پر تھے مگر اس نے تمہیں اس سے بچا لیا۔ اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیات کو بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو اپنا جو عظیم الشان احسان یاد دلایا ہے وہ یہ ہے کہ مومن اللہ، اُس کے رسولؐ اور اُس کے بھیجے ہوئے دین پر ایمان لانے سے پہلے باہمی دشمنی اور کٹا چھنی کی وجہ سے اس درجہ ایک دوسرے کی جان کے درپئے تھے کہ ایک دوسرے کے خون کے پیاسے بنے ہوئے تھے اور ان کی حالت یہ تھی کہ گویا وہ آگ کے ایک گڑھے کے کنارہ پر کھڑے تھے اور اس میں گر کر بھسم ہوا ہی چاہتے تھے لیکن خدا تعالیٰ نے انہیں اپنے فضل سے اس میں گرنے سے بچا لیا۔ نہ صرف ان کے دلوں میں سے ایک دوسرے کی دشمنی کو نکال باہر کیا بلکہ ان کے دلوں میں ایک دوسرے کے لئے ایسی محبت بھر دی کہ وہ سگے بھائیوں کی طرح باہم شیر و شکر ہو گئے۔ یہ انقلاب عظیم اللہ تعالیٰ کے ایک عظیم الشان فضل و احسان کے نتیجہ میں ہی منصۂ شہود پر آیا۔ اس احسان کو یاد دلانے کے بعد اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو حکم یہ دیا ہے کہ وہ اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے تھامے رکھیں اور پھر پراگندہ نہ ہوں یعنی اللہ کے قائم کردہ اتحاد کی ہر قیمت پر حفاظت کریں اور افتراق سے بچتے ہوئے باہم بھائی بھائی بنے رہیں ورنہ وہ پھر آگ کے گڑھے کے کنارے جا کھڑے ہوں گے اور اس میں گر کر بھسم ہو جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دینے پر ہی اکتفا نہیں کیا بلکہ انہیں اس بارہ میں بھی تفصیلی ہدایات دیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ اس اتحاد اور باہمی محبت و اخوت کی کس طرح حفاظت کر سکتے ہیں۔ اُس نے چھ ایسی خرابیوں کی نشاندہی فرمائی ہے جو باہمی اتحاد و اتفاق کو پارہ پارہ کرنے اور محبت و اخوت کو دشمنی میں بدلنے کا موجب بن سکتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان برائیوں کی نشاندہی کرنے کے بعد ان سے بہر طور بچنے بلکہ ان کے قریب بھی نہ جانے کی تاکید فرمائی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ سورۃ الحجرات میں ایک دفعہ پھر یہ یاد دلانے کے بعد کہ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ یعنی یہ کہ مومنوں کا آپس میں بھائی بھائی کا رشتہ ہے فرماتا ہے:۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۡ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ۝ (الحجرات آیات ۱۲، ۱۳)

ترجمہ:۔ اے مومنو! کوئی قوم کسی قوم کا اسے حقیر سمجھ کر تمسخر نہ اُڑایا کرے ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہو۔ اور نہ (کسی قوم کی) عورتیں دوسری (قوم کی) عورتوں کو حقیر سمجھ کر ان سے ہنسی ٹھٹھا کیا کریں ممکن ہے کہ وہ (دوسری قوموں کی عورتیں) ان سے بہتر ہوں۔ اور نہ تم ایک دوسرے پر طعن کیا کرو۔ اور نہ ایک دوسرے کو بُرے ناموں سے یاد کیا کرو۔ کیونکہ ایمان کے بعد اطاعت سے نکل جانا ایک بہت ہی بُرے نام کا مستحق بنا دیتا ہے (یعنی فاسق کا)۔ اور جو بھی توبہ نہ کرے وہ ظالم ہوگا۔ اے ایمان والو! اکثر گمانوں سے بچتے رہا کرو کیونکہ بعض گمان گناہ بن جاتے ہیں۔ اور تجسس سے کام نہ لیا کرو۔ اور تم میں سے بعض بعض کی غیبت نہ کیا کریں۔ کیا تم میں سے کوئی اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا؟ (اگر تمہاری طرف یہ بات منسوب کی جائے تو) تم اس کو ناپسند کرو گے۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے"

ان آیات میں چھ باتوں سے منع کیا گیا ہے اور یہی وہ چھ برائیاں ہیں جو اتحاد و اتفاق اور باہمی محبت و اخوت کی دشمن ہیں۔ یہ چھ برائیاں یہ ہیں (۱) ایک دوسرے کو حقیر سمجھ کر باہم تمسخر اڑانا (۲) ایک دوسرے پر عیب لگا کر طعن کرنا (۳) ایک دوسرے کو چڑانے کی غرض سے بُرے ناموں سے پکارنا (۴) ایک دوسرے کے خلاف بدگمانیاں کرنا اور انہیں ہوا دینا (۵) ایک دوسرے کی ٹوہ میں رہنا اور ایک دوسرے کے خلاف تجسس کرنا۔ (۶) ایک دوسرے کی غیبت کرنا۔ ہر چند کہ خدا تعالیٰ نے ان برائیوں سے سختی سے منع کیا ہے لیکن ان برائیوں کا کھلے بندوں ارتکاب سب کا معمول بنا ہوا ہے اور اسی وجہ سے مومن کہلانے والوں میں اتحاد و اتفاق مفقود ہو کر رہ گیا ہے۔ خاص طور پر بُرے ناموں سے پکارنے کی وبا اس حد تک پھیل چکی ہے کہ ایک دوسرے پر بُرے سے بُرا اتہام لگانے میں بھی کوئی مضائقہ نہیں سمجھا جاتا اور ایسے ایسے ناموں سے پکارا جاتا ہے جن کی اسلام ہرگز اجازت نہیں دیتا۔ اسی لئے ایک دردمند عالم نے جو زندگی بھر فتنہ و فساد اور افتراق انگیزی کے خلاف آواز اُٹھاتے رہے ایک مختصر نوٹ میں سورۃ الحجرات کی مندرجہ بالا آیات درج کرنے کے بعد لکھا تھا:۔

"خوب غور کر کے دیکھئے دلوں میں رنجش پیدا کرنے کی جتنی بھی راہیں ہیں ان سب کو کس حکمت کے ساتھ بند کر دیا گیا ہے۔ اور اگر آج ان تعلیمات پر عمل ہو تو نااتفاقیوں اور رنجشوں، نفاق و شقاق کے لئے کوئی بھی گنجائش باقی رہ جاتی ہے! لیکن آج ان تعلیمات پر عمل ہے کہاں؟ آج ان احکام کی تعمیل پوری نہ سہی ادھوری ہی کون کر رہا ہے؟ ... وہ جو دن رات اسی فکر میں رہتے ہیں کہ اپنے بھائیوں کی کمزوریوں کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر ان کا پردہ فاش کیا کریں اور جس حد تک بھی ممکن ہو اپنی ہی قوم کے ناموروں کو دنیا کی نظروں میں خوب حقیر و ذلیل کر کے رہیں؟ خوب خیال رہے کہ یہیں ممانعت تو واقعی عیوب کی بھی جستجو سے اور سچے الزامات لگانے سے بھی ہے، چہ جائیکہ ایک دوسرے کے متعلق اتہامات خود اپنے ذہن سے تراشنا یا محض افواہ کو شہرت دینا اور چرچے کرنا! ہر فریق کی نیت پر حملہ کرنے، ہر گروہ اور ہر ہر گروہ سے متعلق بڑی سے بڑی بدگمانی کرنے، ہر ایک کی پردہ دری کرتے رہنے کا نتیجہ بالآخر اسی مادی دنیا میں کیا نکل رہا ہے؟ اب کسی کا بھی اعتبار، کسی کا بھی وقار باقی رہ گیا ہے؟ کسی کی عزت محفوظ رہی ہے؟"

(کتاب "سچی باتیں" از مولانا عبدالماجد دریا بادی مرحوم شائع کردہ نفیس اکیڈمی کراچی صفحہ ۷۳، ۷۴)

حضرت خاتم النبیینؐ کا فیضِ علم

وہ خاتم تھے کہ جب آدمؑ تھا پانی اور مٹی میں
وہ خاتم ہی رہے گرچہ ہزاروں انبیاءؑ آئے
کسی کے اب بھی آنے سے رہیں گے آپؐ ہی خاتم
مگر ہے شرط جو آئے بہ فیضِ مصطفےٰؐ آئے

(ارشاد احمد شکیب ایم اے۔ جلیل آباد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کینیا (مشرقی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

• جماعت ہائے احمدیہ کینیا (مشرقی افریقہ) کے تیسرے سالانہ جلسہ کا انعقاد • ممباسہ کے مقام پر ایک تقریب میں مبلغین کی تقاریر • ویسٹرن پراونس کے مرکزی شہر کاکامیگا میں نئے مشن کا قیام • پراونشل اور ڈسٹرکٹ کمشنرز کو قرآن کریم اور اسلامی لٹریچر کی پیشکش

مکرم مولوی بشیر احمد صاحب اختر مبلغ مقیم ممباسہ (کینیا)

جماعت ہائے احمدیہ کینیا کا تیسرا جلسہ سالانہ جو امسال ۱۶-۱۷ دسمبر (جمعہ، ہفتہ) ۷۷ء کو نیانزا صوبہ میں منعقد ہوا تھا۔ نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا۔ اس مرتبہ جلسہ کے لئے SIAYA ضلع کے مقام UGENYA کا انتخاب کیا گیا تھا۔ یہاں ہماری مسجد ہے اور افریقن معلم مکرم اسماعیل صاحب کافی عرصہ سے تبلیغ و تربیت کا کام کر رہے ہیں۔ اس علاقہ میں بعض سیاسی وجوہ کی بناء پر جلسے وغیرہ پر حکومت نے پابندی عائد کی ہے لیکن جب ہم نے اپنا جلسہ کرنے کی اجازت مانگی۔ تو ڈسٹرکٹ کمشنر نے بلا تامل ہماری درخواست کو قبول کرتے ہوئے جلسہ منعقد کرنے کی اجازت دے دی۔ یہ خصوصی اجازت دیئے جانے پر ہم افسران حکومت کے شکرگزار ہیں۔

اجازت ملتے ہی احباب جماعت نے مکرم مولوی محمد عیسیٰ صاحب مبلغ انچارج نیانزا پراونس اور مکرم مولوی عبداللہ سط صاحب شاہد مبلغ سلسلہ کی نگرانی میں جلسہ کے انتظامات تیز کر دیئے۔ مکرم محمد اسحاق صاحب اور مکرم اسماعیل صاحب معلمین سلسلہ نے مقامی احباب کی مدد سے پنڈال اور سٹیج تیار کیا۔ اور انہیں جھنڈیوں سے مزین کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔ لاؤڈ سپیکر کے استعمال کے لئے ہمیں SIAYA کے انفارمیشن آفیسر کا تعاون حاصل ہوا جنہوں نے سرکاری لاؤڈ سپیکر اور بیٹری استعمال کے لئے مہیا کر دی۔ اس تعاون کے لئے وہ ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں۔

جلسہ میں شمولیت کے لئے احباب جماعت ایک روز پہلے پہنچنا شروع ہو گئے۔ اکثر دوست دور افتادہ مقامات۔ ماراگولی۔ میلیمے، ماٹاوا و SHINGA (MATAWA) اور SHIANDA سے تشریف لائے۔ نیروبی سے مکرم عثمانی گاکوریا صاحب جو نیروبی جماعت کے چیئرمین ہیں نے شرکت کی اور جلسہ میں خطاب کرنے کے علاوہ نیروبی سے کسموں کے سفر میں مشن کی کار کی ڈرائیونگ کے فرائض بھی سرانجام دیتے رہے۔ جزاہ اللہ تعالیٰ۔

اسی طرح مکرم عبدالنعمان صاحب قریشی نیروبی سے تشریف لائے۔ انگلینڈ سے مکرم محمد عارف صاحب یکینی اور ان کے عزیز مکرم جاوید احمد صاحب ابن مکرم محبوب صادق صاحب یکینی۔ انگلینڈ سے مکرم الیاس احمد خان صاحب لندن سے آئے ہوئے نوجوان مکرم عباس احمد خان صاحب اور MAUTUMA جو ایلڈوریٹ کے قریب ہے سے جماعت کے بزرگ مکرم محمد سلانو صاحب جلسہ میں شرکت کے لئے آئے۔ اللہ تعالیٰ ان سب دوستوں کو جزائے خیر دے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔

مبلغین سلسلہ میں سے محترم مولوی محمد منور صاحب انچارج مشن، مکرم مولوی جلال الدین صاحب قمر جو حال ہی میں تشریف لائے ہیں مکرم مولوی محمد عیسیٰ صاحب (کسموں) مکرم مولوی عبداللہ سط صاحب (بوٹیرے) اور خاکسار (ممباسہ) جلسہ میں شامل ہوئے اور حاضرین سے خطاب کیا۔

نماز جمعہ

ہمارے جلسہ کا آغاز نماز جمعہ سے ہوا جو محترم مولوی محمد منور صاحب انچارج مشن نے پڑھائی۔ نماز سے قبل آپ نے خطبہ دیا۔ جس میں آپ نے نمازوں بالخصوص نماز جمعہ کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ نیز سورۃ جمعہ کی آیات سے استنباط کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ "فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ" میں نماز کی ادائیگی کا حکم دیا گیا ہے۔ اور "فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ" میں دنیوی کاروبار اور تجارت کرنے کی ہدایت ہے اس لئے کہ ذکر الٰہی اور تجارت دونوں فرد کی ہیں۔ اسلام میں کاہن اور کاہنوں کے لئے کوئی جگہ نہیں رہبانیت دنیا داروں کا فریب ہے۔

افتتاح

نماز جمعہ اور عصر کی ادائیگی اور کھانے کے بعد احباب پنڈال میں تشریف لے آئے۔ محترم انچارج مشنری صاحب کی زیر صدارت جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ معلم حمیسی جمعہ صاحب نے قرآن کریم کی تلاوت کی۔ اس کے بعد مکرم مولوی محمد منور صاحب نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ سب سے پہلے آپ نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اس نے ایک بار پھر جماعت کے دوستوں کو اپنی اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں سننے کے لئے جمع کیا۔ جماعت احمدیہ کے مقاصد بیان کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ جماعت کا حقیقی مقصد ساری دنیا میں تبلیغ اسلام اور اشاعت توحید ہے اور یہ کام وسیع پیمانے پر شروع ہو چکا ہے۔ اس سلسلہ میں آپ نے جماعت کی تبلیغی مساعی علی الخصوص مشن اور مساجد کے قیام کا ذکر کیا۔ ضمناً آپ نے جماعت احمدیہ کے عقائد بیان کئے۔ اسلام کی بعض امتیازی خصوصیات کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ اسلام عالمگیر مذہب ہے جو ساری دنیا کے لوگوں کو جمع کرنے آیا ہے۔ اسلام تمام انبیاء پر ایمان لانے اور ان کا احترام کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اس اعتراض کے جواب میں کہ اسلام تلوار کے زور سے پھیلا ہے۔ آپ نے جماعت احمدیہ کینیا کے ان خوش قسمت افراد کا ذکر کیا جو جماعت احمدیہ کی تبلیغ کے ذریعہ حلقہ بگوش اسلام ہوئے ہیں۔

آخر میں آپ نے حکومت وقت کا شکریہ ادا کیا کہ اس نے تمام شہریوں کو مذہبی آزادی دے رکھی ہے۔ حال ہی میں حکومت کی طرف سے پانچویں جماعت تک مفت تعلیم دینے کا اعلان کیا گیا تھا۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ ہم حکومت کے دل سے شکرگزار ہیں جو ہمارے بچوں کی تعلیم و تربیت کا خیال رکھتی ہے۔ اس سلسلہ میں آپ نے حاضرین کے ذہن نشین کرایا کہ اسلام نے حصول علم پر بہت زور دیا ہے۔ اس افتتاحی خطاب کے بعد جو پون گھنٹہ تک جاری رہا۔ مکرم مولوی جلال الدین صاحب قمر اور خاکسار نے علی الترتیب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور مکرم وکیل التبشیر صاحب کے مرسلہ پیغامات سواحیلی زبان میں پڑھ کر سنائے۔ پیغامات پڑھے جانے کے بعد مکرم مولوی محمد عیسیٰ صاحب نے سواحیلی زبان میں "اسلامی عبادات" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ اسلام میں عبادت کا تصور اور مفہوم بیان کرنے کے بعد آپ نے چار بنیادی عبادات نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج کا تفصیل سے ذکر کیا اور ان کی حکمت اور فلاسفی پر روشنی ڈالی۔ آخر میں معلم رجب شعبان صاحب نے تقریر کی اور پہلے دن کی کارروائی ختم ہوئی۔

دوسرا دن

ڈسٹرکٹ کمشنر سے ملاقات

دوسرے دن کی کارروائی سے قبل SIAYA ضلع جہاں ہمارا جلسہ منعقد ہوا، کے کمشنر کو اسلامی کتب پیش کرنے کا پروگرام تھا چنانچہ حسب پروگرام ہمارا وفد جو مکرم مولوی محمد منور صاحب، مکرم مولوی قمر صاحب، مکرم مولوی محمد عیسیٰ صاحب، مکرم عثمانی گاکوریا صاحب چیئرمین نیروبی جماعت اور خاکسار پر مشتمل تھا محترم انچارج مشنری کی سرکردگی میں ڈسٹرکٹ کمشنر کے دفتر پہنچا۔ اسلامی لٹریچر پیش کرنے سے قبل محترم مولوی صاحب موصوف نے ڈسٹرکٹ کمشنر کو جماعت احمدیہ کے قیام اور اس کے مقصد سے آگاہ کیا اور پھر ضلع مذکور میں جلسہ منعقد کرنے کی اجازت دینے پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ آخر میں انہیں آپ نے "اسلامی اصول کی فلاسفی" اور "احمدیت یعنی حقیقی اسلام" پیش کیں جو انہوں نے شکریہ کے ساتھ قبول کیں۔ اس سارے عرصہ میں دوسرے اسسٹنٹ کمشنر ضلع بھی موجود تھے۔

یہاں سے فارغ ہو کر ہم جلسہ گاہ میں پہنچے۔ محترم انچارج مشنری مولوی محمد منور صاحب کی صدارت میں گیارہ بجے جلسہ کا افتتاحی اجلاس شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد جو معلم حمیسی جمعہ صاحب نے کی۔ جماعت کے بعض احباب اور معلمین نے سواحیلی اور لوؤ زبان میں تقاریر کیں۔ (ان کے نام یہ ہیں:-)

مکرم محمد سلانو صاحب، مکرم عبدالرحمن صاحب، مکرم علی مٹسا (METSA) صاحب، مکرم [illegible] صاحب، معلم حسن [illegible] صاحب، معلم [illegible] صاحب، معلم حمیسی جمعہ صاحب، معلم اسماعیل صاحب اور معلم [illegible] صاحب۔

ان تقاریر کے [illegible] HIANDA [illegible] اور UGENYA کے احمدی بچوں اور بچیوں نے اسلامی ترانے سنائے جن سے حاضرین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بہت محظوظ ہوئے۔ محترم انچارج مشنری صاحب نے اظہار مسرت فرمایا اور تمام بچوں اور ان کے معلّمین کو اپنی طرف سے نقد انعام دیا۔ بعدہٗ مکرم مولوی عبدالباسط صاحب نے "امام الزمان" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ آپ نے بدلائل ثابت کیا کہ امام الزمان جن کے ظہور کی پیشگوئیاں، قرآن کریم، احادیث اور صحف سابقہ بالخصوص تورات اور انجیل میں پائی جاتی ہیں حضرت احمد علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ کے سوا اور کوئی نہیں۔ نہ ہی ان کے علاوہ کوئی اور مدعی ہے مکرم عثمانی گاگورا صاحب آف تیروجی نے نہایت عمدہ پیرائے میں اسلام کی بعض امتیازی خصوصیات کا ذکر کیا۔

آخر میں مولوی محمد منور صاحب نے اختتامی خطاب فرمایا۔ جماعت کی مخالفت کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ مخالفت کھاد کا کام دیتی ہے اس کے نتیجہ میں جماعت ترقی کرتی ہے۔ اس لئے اس سے گھبرانا نہیں چاہیئے بلکہ ایسے موقع پر صبر کا نمونہ پیش کرنا چاہیئے اپنی تقریر کے دوران آپ نے جانور ذبح کرنے کے متعلق اسلامی آداب اور شرائط کا ذکر کیا اسی طرح ختنہ کے بارے میں اسلامی تعلیم پر روشنی ڈالی۔ آخر میں آپ نے ان تمام دوستوں کا جنہوں نے کسی نہ کسی رنگ میں جلسہ کی تیاری اور اسے کامیاب بنانے میں حصہ لیا۔ شکریہ ادا کیا۔ بالخصوص مولوی محمد عیسیٰ صاحب اور مولوی عبدالباسط صاحب کا جن کی زیر نگرانی جلسہ کے انتظامات پایۂ تکمیل کو پہنچے۔ بالآخر محترم مولوی صاحب موصوف نے دعا کرائی۔ اور اس طرح ہمارا تیسرا سالانہ جلسہ نہایت خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا۔ اس جلسہ کی خبر کینیا نیوز ایجنسی نے دی اور روزنامہ "NATION" میں ۱۹ نومبر کے پرچہ میں MUSLIMS MEET کے عنوان کے ماتحت چھپی

احمدی مستورات کا تعاون

حسب سابق اس دفعہ بھی ایک کثیر تعداد احمدی مستورات کی جلسہ میں شامل ہوئی بعض مستورات ۲۵، ۳۰ میل کا طویل سفر طے کرکے جلسہ میں حاضر ہوئیں اور نہایت شوق اور دلچسپی اور انہماک سے تقاریر کو سنا۔ جلسہ کے دوران ان کی خاموشی قابل رشک تھی۔ مقامی احمدی مستورات نہایت محنت سے مہمانوں کے لئے جن کی تعداد تین سو کے لگ بھگ تھی کھانا تیار کرتی رہیں اللہ تعالیٰ ان سب کو بہتر جزا دے اور اپنے فضلوں سے نوازے!

مبالے مقام پر اجتماع

مورخہ ۱۸ دسمبر (اتوار) کو جماعت احمدیہ مبالے (MBALE) کے ایک معزز احمدی دوست مکرم فاضل رشیدی صاحب نے اپنے مکان کی افتتاحی تقریب کے سلسلہ میں اپنے ہاں جلسہ کا اہتمام کیا جس میں احمدی دوستوں کے علاوہ عیسائی اور مسلمان بھی مدعو تھے۔ سب سے پہلے مکرم فاضل صاحب نے خوش آمدید کہا۔

اس کے بعد محترم مولوی محمد منور صاحب نے سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض پہلو بیان کئے۔ نیز آپ نے اس بات کا بھی ذکر کیا کہ اسلام تلوار کے زور سے نہیں پھیلا۔ نہ ہی اس میں رنگ و نسل کا امتیاز ہے بلکہ رنگ و نسل کے امتیاز کو بالائے طاق رکھتے ہوئے عالمگیر اتحاد و اخوت باہمی قائم کرنے کے لئے آیا ہے جس کا عملی نمونہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مہاجرین اور انصار میں مواخات پیدا کرکے پیش کیا۔ بعد ازاں خاکسار، مکرم مولوی عبدالباسط صاحب، مکرم مولوی جلال الدین قمر صاحب، مکرم محمد عارف صاحب یعنی اور مکرم عثمانی گاگورا صاحب نے فضائل اسلام، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات، شان قرآن مجید، حج کے حالات اور جماعت احمدیہ کی اشاعت اسلام کے سلسلہ میں عالمگیر مساعی کے موضوعات پر سواحیلی زبان میں تقاریر کیں۔ درمیانی وقفہ میں مبالے کے احمدی بچوں نے اسلامی اسباق سنائے حاضرین بالخصوص عیسائی تقاریر سے بہت متاثر ہوئے اور خوشنودی کا اظہار کیا۔ اور متعدد سوالات پوچھے جن کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے

آخر میں محترم رشیدی صاحب نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ پھر کھانا پیش کیا گیا اور دعا کے ساتھ یہ اجتماع ختم ہوا۔ بعد میں مکرم مولوی عیسیٰ صاحب نے نماز ظہر اور عصر جمع کرکے پڑھائیں۔ اللہ تعالیٰ مکرم فاضل رشیدی صاحب کو اپنے فضلوں اور رحمتوں سے نوازے جنہوں نے پیغام حق پہنچانے کا یہ موقع پیدا کیا۔

پراونشل کمشنر، قائمقام ڈی سی اور سپرنٹنڈنٹ جیلخانہ سے ملاقات

مورخہ ۱۹ دسمبر کو ویسٹرن پراونس کے کمشنر صاحب سے ملاقات کا پروگرام تھا۔ جس کا انتظام مکرم مولوی محمد عیسیٰ صاحب نے پہلے سے کیا ہوا تھا۔ چنانچہ ہمارا وفد محترم انچارج مشنری کی قیادت میں کاکامیگا جو صوبہ کا ہیڈ کوارٹر ہے پہنچا اور کمشنر صاحب سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ (اس وفد میں انچارج مشنری کے علاوہ مکرم مولوی جلال الدین صاحب قمر، مکرم مولوی محمد عیسیٰ صاحب، مکرم مولوی عبدالباسط صاحب اور مکرم عثمانی گاگورا صاحب شامل تھے) محترم مولوی محمد منور صاحب نے کمشنر صاحب سے جماعت احمدیہ کے بارہ میں قدرے تفصیل سے گفتگو کی محترم کمشنر صاحب نے کاکامیگا شہر میں مسجد اور دارالتبلیغ کے لئے پلاٹ دینے کا وعدہ کیا

آخر میں محترم مولوی محمد منور صاحب نے کمشنر صاحب کی خدمت میں اسلامی لٹریچر پیش کیا جو انہوں نے خوشی سے قبول کیا۔

یہاں سے فراغت کے بعد وفد قائمقام ڈی سی کاکامیگا کے دفتر میں ان سے ملاقات کے لئے پہنچا۔ ان سے بھی محترم مولوی صاحب موصوف نے جماعت احمدیہ کے عقائد اور حضرت مسیح علیہ السلام کی آمد ثانی کی حقیقت اور اس پیشگوئی کے بانی سلسلہ احمدیہ کے وجود میں پورا ہونے کے بارہ میں تفصیل سے گفتگو کی۔ پھر ان کی خدمت میں آپ نے ڈی سی صاحب کے لئے اور ان کے لئے کتب پیش کیں۔ بعد ازاں وفد سپرنٹنڈنٹ جیل خانہ سے ملا اور انہیں قیدیوں کے لئے قرآن مجید اور کتب سلسلہ پیش کیں۔

نئے تبلیغی مرکز کا قیام

ویسٹرن پراونس میں (باقی صفحہ ۵ پر)

مسیح کی آمدِ ثانی اور مسیحی دُنیا

محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام ۱۳ فروری ۱۸۳۶ء میں پیدا ہوئے آپ کی ولادت سے ایک صدی قبل بعض مسیحی مفکر انجیل کے گہرے مطالعہ سے اس نتیجہ پر پہنچ چکے تھے کہ مسیح بہرکیف ۱۸۳۶ء تک ظاہر ہو جائے گا

چنانچہ جرمنی کے مشہور مسیحی لیڈر اور محقق بینجل جاہن البریچٹ (Bengel Johann Albrecht) نے یہ پیشگوئی کی کہ مسیح کی آمد ثانی کا زمانہ ۱۸۳۶ء کا موسم گرما ہے۔ مسٹر بینجل نے ۱۷۵۲ء میں وفات پائی۔ (انسائیکلوپیڈیا آف برٹینیکا)

جناب غلام احمد صاحب پرویز مدیر "طلوع اسلام" اپنی کتاب "مذاہب عالم کی آسمانی کتابیں" میں تحریر کرتے ہیں:۔

"۱۷۷۰ء میں جرمنی کے ایک پادری بینجل (BENGEL) نے حساب لگا کر بتایا کہ مکاشفات یوحنا کی رُو سے مسیح آنے والے کی آمد کا زمانہ ۱۸۳۶ء کا موسم گرما ہوگا جب یہ زمانہ قریب آنے لگا تو دنیائے کلیسا میں بڑی ہلچل مچی۔ واشنگٹن کے پادری ولیم ملر نے اس کے متعلق لیکچر دینے شروع کئے۔ ۱۸۳۳ء میں اس سلسلہ میں متعدد مقالے شائع کئے گئے (ص [illegible])"

مسٹر بینجل نے مکاشفات یوحنا کی رو سے جو اندازہ بتایا تھا وہ چند ماہ کے تفاوت کے باوجود بہت حد تک صحیح نکلا۔ مگر عیسائی مفکرین کو یہ ٹھوکر لگی کہ وہ اسے ولادت مسیح موعود کی بجائے اس کے دعویٰ اور ظہور کا زمانہ سمجھ بیٹھے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ جب یہ معینہ سال گزر گیا تو ان کے ایک طبقہ نے یہ کہنا شروع کر دیا کہ مسیح کے آنے کا وقت گزر چکا ہے (تالمود جوزف بارکلے مطبوعہ لندن ۱۸۷۸ء)

علاوہ ازیں انجیل میں چاند سورج گرہن کی جو علامات ظہور ثانی کی بتائی گئی تھیں وہ حضرت بانی جماعت احمدیہ کے دعویٰ مسیحیت کے چند سال کے اندر اندر پوری ہوگئیں۔ قدیم دنیا میں ۲۱ مارچ ۱۸۹۴ء کو چاند گرہن اور ۶ اپریل ۱۸۹۴ء کو سورج گرہن ہوا۔ اگلے سال ۱۸۹۵ء میں یہی نشان بالترتیب ۱۱ مارچ اور ۲۶ مارچ کو نمودار ہوا اور پوری مسیحی دنیا پر اتمام حجت ہوگئی۔ مسٹر جارج ایف چیمبرز نے اپنی کتاب "THE STORY OF ECLIPSES" (مطبوعہ لندن ۱۹۰۲ء) کے صفحہ ۳۲ پر چاند سورج کے کسوف خسوف کی مندرجہ بالا تاریخیں ہی لکھی ہیں۔

اس آفاقی اور فلکیاتی نشان کے علاوہ دانیال نبی کی کتاب باب ۱۲ آیت ۱۱-۱۲ میں پیشگوئی کی گئی تھی کہ اس وقت سے جو یہودی اپنی رسم قربانی موقوف کر چھوڑیں گے ایک ہزار دو سو نوے دن ہوں گے۔ یعنی مسیح موعود ظاہر ہوگا۔ حضرت بانی جماعت احمدیہ فرماتے ہیں:۔

"میری کتاب براہین احمدیہ صرف چند سال بعد میرے مامور اور مبعوث ہونے کے چھپ کر شائع ہوئی ہے اور یہ عجیب امر ہے اور میں اس کو خدا تعالیٰ کا ایک عظیم نشان سمجھتا ہوں کہ ٹھیک بارہ سو نوے (۱۲۹۰) ہجری میں خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ عاجز شرف مکالمہ و مخاطبہ پا چکا تھا۔"

(حقیقۃ الوحی طبع اول ص ۲۰۰)

کوئی مذہب نہیں ایسا کہ نشاں دکھلاوے
یہ ثمر باغ محمدؐ سے ہی کھایا ہم نے

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعمیر برائے خدمت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

وعدوں کی سَو فیصد ادا کرنے والے احباب

(۴)

نمبر شمار	نام وعدہ کنندہ مع مقام و ضلع	ادا کردہ رقم
۱۰۱	مکرم راجہ مسعود احمد صاحب ابن مکرم راجہ محمد نواز صاحب چوہا سیدن شاہ ضلع جہلم (حال ربوہ)	۵۰۰ــ۰۰
۱۰۲	" رائے عباس علی صاحب جھنگڑ حاکم والہ ضلع شیخوپورہ	۵۰۰ــ۰۰
۱۰۳	مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ جات ڈرگ روڈ (کراچی)	۵۰۰ــ۰۰
۱۰۴	مکرم امیر الدین صاحب ناصر دارالذکر (فیصل آباد)	۵۲۰ــ۰۰
۱۰۵	" ڈاکٹر رشید احمد صاحب حمیدیہ دواخانہ دارالذکر (فیصل آباد)	۵۲۰ــ۰۰
۱۰۶	مجلس خدام الاحمدیہ بھکر (میانوالی)	۶۲۹ــ۱۵
۱۰۷	مکرم عطاء المجیب صاحب راشد ربوہ (جھنگ)	۵۰۰ــ۰۰
۱۰۸	مجلس خدام الاحمدیہ چک ۲۱۹ ر-ب گنڈا سنگھ والہ (فیصل آباد)	۵۰۰ــ۰۰
۱۰۹	" " ملہیانوالہ (سیالکوٹ)	۵۰۰ــ۰۰
۱۱۰	مکرم ملک حفیظ الدین خان صاحب دارالذکر (فیصل آباد)	۵۲۰ــ۰۰
۱۱۱	" چوہدری صادق علی صاحب ایس-ڈی-او مظفر آباد (آزاد کشمیر)	۵۰۰ــ۰۰
۱۱۲	" ملک مظفر احمد و ملک مبشر احمد صاحبان سوسائٹی (کراچی)	۵۰۰ــ۰۰
۱۱۳	" عبدالقدیر و عبدالباسط صاحبان "	۵۰۰ــ۰۰
۱۱۴	" چوہدری افضال احمد صاحب فیروز والہ (گوجرانوالہ)	۶۰۰ــ۰۰
۱۱۵	محترمہ صفیہ اختر صاحبہ دختر مکرم چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب معرفت مسجد احمدیہ فضل (فیصل آباد)	۵۰۰ــ۰۰
۱۱۶	مجلس خدام الاحمدیہ گوٹھ عطاء محمد (نواب شاہ)	۵۰۰ــ۰۰
۱۱۷	مکرم ملک محمود احمد صاحب گوجرانوالہ شہر	۵۰۰ــ۰۰
۱۱۸	" چوہدری محمد اقبال صاحب گوجرہ (فیصل آباد)	۵۰۰ــ۰۰
۱۱۹	" عبدالمنعم صاحب کرک ۵ اسد جان روڈ لاہور کینٹ	۵۰۰ــ۰۰
۱۲۰	" ڈاکٹر کریم اللہ صاحب زیروی پروفیسر پہلوی یونیورسٹی شیراز (ایران)	۵۴۹ــ۰۰
۱۲۱	" لیفٹیننٹ طاہر احمد صاحب ابن مکرم ناصر احمد صاحب چک ۶ شیخ پور (گجرات)	۵۰۰ــ۰۰
۱۲۲	" عبدالحلیم صاحب ظفر میانوالی خانانوالی ضلع سیالکوٹ (حال ربوہ)	۵۰۰ــ۰۰
۱۲۳	" محمد کریم صاحب مبشر حیدرآباد شہر	۵۰۰ــ۰۰
۱۲۴	" خواجہ عبداللطیف صاحب نارنگ منڈی (شیخوپورہ)	۵۰۰ــ۰۰
۱۲۵	" چوہدری عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا	۵۰۰ــ۰۰
۱۲۶	" انور جان صاحب ابن مکرم حکیم نظام جان صاحب مرحوم چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ شہر	۵۲۰ــ۰۰
۱۲۷	" خواجہ منصور احمد صاحب گوجرانوالہ شہر	۵۰۰ــ۰۰
۱۲۸	" اسد محمود صاحب گوندل "	۵۰۰ــ۰۰
۱۲۹	محترمہ والدہ صاحبہ مکرم خواجہ محمود احمد صاحب "	۵۰۰ــ۰۰
۱۳۰	مکرم مسعود احمد صاحب بولان ریڈیو راولپنڈی صدر	۵۰۰ــ۰۰
۱۳۱	مجلس خدام الاحمدیہ کورنگی (کراچی)	۵۰۰ــ۰۰
۱۳۲	" " ملیر شہر مع ملیر کینٹ	۵۴۵ــ۰۰
۱۳۳	مکرم آفتاب احمد صاحب جمالی کوئٹہ	۵۰۰ــ۰۰
۱۳۴	" منیر احمد صاحب وینس لنگے ضلع گجرات	۵۰۰ــ۰۰
۱۳۵	" بشیر احمد صاحب چوہان سیالکوٹ کینٹ	۵۵۰ــ۰۰
۱۳۶	" مرزا بشیر احمد صاحب نوشہرہ کینٹ (پشاور)	۵۰۰ــ۰۰
۱۳۷	" احمد صدیق صاحب گوجرانوالہ شہر	۵۱۰ــ۰۰
۱۳۸	" ملک محمد اکرم صاحب "	۵۰۰ــ۰۰
۱۳۹	" چوہدری منیر الحق صاحب امرپورہ راولپنڈی صدر	۵۰۰ــ۰۰

نمبر شمار	نام وعدہ کنندہ مع مقام و ضلع	ادا کردہ رقم
۱۴۰	مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب بہلول پوری مع محترمہ اہلیہ صاحبہ حال ربوہ (جھنگ)	۵۰۰ــ۰۰
۱۴۱	" حاجی غلام رسول صاحب ۸۲۱/ایم سی گرین ٹاؤن (کراچی)	۵۰۰ــ۰۰
۱۴۲	" صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس ربوہ (جھنگ)	۵۰۰ــ۰۰
۱۴۳	مجلس عاملہ قیادت ضلع فیصل آباد	۵۰۰ــ۰۰
۱۴۴	مکرم چوہدری محمد یونس صاحب معرفت آزاد کمیشن شاپ غلہ منڈی گوجرہ	۵۰۰ــ۰۰
۱۴۵	" محمد حسین صاحب منجانب مکرم چوہدری مبشر حسن صاحب سوسائٹی کراچی	۵۰۰ــ۰۰
۱۴۶	" منصور احمد صاحب بھٹی و محترمہ نعیمہ منصور صاحبہ "	۵۵۰ــ۰۰
۱۴۷	مجلس خدام الاحمدیہ چک ۹۶ گ ب صریح (فیصل آباد)	۵۳۶ــ۰۰
۱۴۸	مکرم منظور مستجاب احمد صاحب عزیز آباد کراچی	۵۰۰ــ۰۰
۱۴۹	مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ النصرت " "	۶۱۱ــ۹۰
۱۵۰	مکرم مبارک احمد ارشاد صاحب "	۵۰۰ــ۰۰
۱۵۱	" طاہر احمد صاحب ہاشمی مع بیگم صاحبہ لیڈی ڈاکٹر زبیدہ طاہر و بچگان عزیز آباد کراچی	۵۰۰ــ۰۰
۱۵۲	" چوہدری عبدالغفور صاحب حیدرآباد (سندھ)	۵۰۰ــ۰۰
۱۵۳	" طاہر محمود صاحب ورک اسلامیہ پارک لاہور	۵۰۰ــ۰۰
۱۵۴	مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ رحمان پورہ ماڈل ٹاؤن "	۵۳۷ــ۲۱

(باقی)

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

زعماء کرام انصار اللہ سے گزارش

۱- خدا تعالیٰ کے فضل سے ساڑھے تین صد کے قریب مجالس انصار اللہ نے اپنے بجٹ ۱۹۷۷ء سو فیصد پورے کر دیئے ہیں۔ باقی مجالس جن کے ذمہ ۱۹۷۷ء کا بقایا واجب الادا ہے اراکین سے جلد وصولی کر کے ارسال فرما دیں تا یہ کمی پوری ہو سکے۔

۲- جملہ زعماء کرام کی خدمت میں التماس ہے کہ ۱۹۷۸ء کے بجٹ کی وصولی کے لئے باقاعدہ پروگرام مرتب کر کے ہر ماہ بجٹ کی تدریجی وصولی کا اہتمام فرماویں اور وصول شدہ رقم ماہ بماہ مرکز میں بھجواتے رہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

اللہ تعالیٰ آپ کا معین و مددگار ہو۔ آمین

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

جلسہ سالانہ کے مہمان کی گم شدہ نقدی

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر راولپنڈی سے تشریف لائے ہوئے ایک دوست جن کا قیام خیمہ جات عقب خلافت لائبریری میں تھا۔ مورخہ ۲۵/۱۲/۷۷ کو بوقت شام مبلغ ۸۵۰/- روپے (جو ایک لفافہ میں تھے) ان سے گر گئے تھے۔

اگر جلسہ سالانہ کے کسی دوست کے علم میں یہ گم شدہ نقدی آئی ہو تو براہِ مہربانی دفتر جلسہ سالانہ کو مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ اُسے متعلقہ صاحب تک پہنچایا جا سکے۔ (افسر جلسہ سالانہ)

درخواست ہائے دعا

۱- میرے پھوپھا جان گزشتہ ماہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب جماعت ان کی صحت کاملہ اور درازیٔ عمر کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد اقبال تبسم۔ چک پٹھان۔ ضلع گوجرانوالہ)

۲- خاکسار کی سب سے بڑی بھابی جان اہلیہ عطاء الرحمٰن صاحب درد کافی دیر سے مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ آجکل وہ بغرض علاج لاہور میں مقیم ہیں۔ احباب سے اُنکی کامل صحت اور درازیٔ عمر کیلئے دردمندانہ درخواستِ دعا ہے۔ (رضیہ درد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماریشس کی احمدی خواتین جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہیں

خواتین کے جلسہ سالانہ پر نمائندہ لجنہ اماء اللہ ماریشس کی تقریر

سب سے پہلے مَیں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتی ہوں جس نے محض اپنے فضل سے اور آپ کی دعاؤں کے نتیجہ میں مرکزِ احمدیت یعنی قادیان اور پھر ربوہ کی زیارت کرنے اور جلسہ سالانہ میں شریک ہونے کا شرف عطا فرمایا ہے اور آپ جیسی نہایت محبت کرنے والی بہنوں سے ملاقات کا شاندار موقع عطا فرمایا۔

مَیں ماریشس میں رہنے والی احمدی بہنوں کا محبت بھرا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ آپکو پہنچاتی ہوں یہاں سے ہزاروں میل دُور رہنے والی آپ کی روحانی بہنیں آپ کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کرتی ہیں اور درخواست کرتی ہیں کہ آپ اِن سب کی روحانی ترقی کے لئے خصوصی دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ انہیں اسلام اور احمدیت کے نام کو بلند کرنے اور حقیقی اسلامی نمونہ بننے کی توفیق دے اور خلیفۂ وقت کے ارشادات پر عمل کرنے کی طاقت عطا فرمائے۔ آمین

جزیرہ ماریشس میں ۱۹۱۵ء میں باقاعدہ جماعتِ احمدیہ کا قیام ہوا تھا اور اِس جماعت کے قیام اور ترقی میں حضرت مسیح موعودؑ کے بعض صحابہ کو بھی خدمت کی توفیق ملی جن میں میرے بزرگ والد حضرت حافظ جمال احمد صاحبؓ بھی شامل ہیں جنہیں ایک لمبا عرصہ ماریشس میں خدمتِ اسلام کا موقع ملا اور وہیں پر تبلیغ کے جہاد میں حضرت حافظ صاحب نے مرتبۂ شہادت حاصل کیا اب خدا کے فضل سے ماریشس میں ایک مضبوط اور منظم جماعت موجود ہے مردوں کے ساتھ ساتھ عورتیں بھی جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی ہیں اور تبلیغی و تربیتی کاموں میں مصروف رہتی ہیں۔ مرکزی ہدایات کے مطابق لجنہ کمیٹی اپنا سال بھر کا پروگرام بنا کر کام کرتی ہے۔ ہم حضرت سیدہ آپا مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے بے حد ممنون ہیں کہ ان کی خصوصی نگرانی میں لجنہ اماء اللہ ماریشس ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور اب ایک بڑا پھلدار درخت بن چکی ہے اور نئی نسل کی تربیت کا کام ہماری بہنیں احسن رنگ میں سرانجام دے رہی ہیں۔

مَیں یہاں اِس امر کا ذکر کرنا بھی ضروری سمجھتی ہوں کہ ہماری مرکزی لجنہ کی تنظیم نے ہمیں بے حد متاثر کیا ہے۔ جس فدائیت اور سنجیدگی سے آپ بہنیں اسلام اور احمدیت کے لئے قربانیاں کر رہی ہیں ان کو لفظوں میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کا اجر عطا فرمائے۔ مَیں خاص طور پر خاندان حضرت مسیح موعودؑ کی خواتینِ مبارکہ اور دوسری بہنوں کا بے حد شکریہ ادا کرتی ہوں ان سب کا محبت بھرا سلوک مجھے ہمیشہ یاد رہے گا۔

مَیں نے جو برکات اور فیوض اِس مختصر عرصہ میں آپ سے حاصل کئے ہیں وہ میری زندگی کا بہترین سرمایہ ہیں۔ مَیں بہت سی حسین یادیں اپنے ساتھ لے کر واپس جا رہی ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حافظ و ناصر ہو۔ ہمیں بھی اپنی خصوصی دعاؤں میں ہمیشہ یاد رکھیں۔

دُعائے مغفرت

خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیزم فضل احمد خان صاحب ولد مکرم محمد اشرف خان صاحب مرحوم فیروزپوری ۲۶ جنوری ۱۹۷۸ء کو وفات پا گئے ہیں، اِنّا للہ وانّا الیہ راجعون

مرحوم موصی تھے اُنہیں بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔ احباب ان کی مغفرت اور بلندئ درجات کے لئے دعا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(خاکسار نذر احمد خان کارکن نظارت امورِ عامہ ربوہ)

درخواستہائے دُعا

۱۔ دخترم عزیزہ صفیہ بیگم آف لندن بیگم بشیر احمد صاحب حیات ۲۹ جنوری ۱۹۷۸ء کو ربوہ سے لندن کے لئے روانہ ہو گئی ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ عزیزہ کے بخیریت پہنچنے کے لئے دعا فرما دیں۔ (قمر الدین مولوی فاضل۔ ربوہ)

۲۔ مکرم حکیم محمد اسلم صاحب فاروقی استاذ جامعہ احمدیہ کی اہلیہ محترمہ کا اپریشن ۳۰ جنوری کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال فیصل آباد میں ہوا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کو کامیاب بنائے اور اس کے بعد پیدا ہونے والی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

اظہارِ تعزیت پر شکریہ اور درخواستِ دُعا

(محترمہ بیگم صاحبہ کرنل ڈاکٹر محمد عطاء اللہ صاحب مرحوم و مغفور)

میرے محترم شوہر ریٹائرڈ کرنل ڈاکٹر محمد عطاء اللہ صاحب کی اپنے گھر سے دُور ناگہانی وفات نے مجھے اور میرے بچوں کو جس صدمۂ عظیم سے دوچار کیا ہے اس کی گہرائی کا اندازہ مشکل ہے لیکن اِس صدمہ کے موقع پر جس رنگ میں احسان و شفقت کا اظہار ہمارے واجب صد احترام آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور ان کے محترم اہلِ خانہ کی طرف سے ہوا وہ ہمارے لئے بے حد سہارے اور ڈھارس کا موجب تھا۔

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دیگر افراد اور بزرگانِ جماعت نے بھی خود تشریف لا کر یا خطوط اور تاروں کے ذریعہ ہماری دلجوئی فرمائی۔ جماعتی طور پر بھی اِس صدمہ کو بہت محسوس کیا گیا اور کئی جگہ غائبانہ نماز جنازہ ادا کی گئی۔ اِس پُر خلوص اور مشفقانہ سلوک نے ہمارے درد کی شدت کو کم کیا۔ مَیں اپنی طرف سے اور اپنے بچوں لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) محمد انیس احمد۔ منیر احمد۔ میجر (ریٹائرڈ) محمد شاہد احمد۔ محمد فرید احمد اور ثمین احمد کی طرف سے ان سب کی انتہائی شکر گزار ہوں اور دعا کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔ آمین

اپنے محترم شوہر کی بلندئ درجات کی دعا کی درخواست کے ساتھ مَیں یہ بھی عرض کرتی ہوں کہ مجھے اور میرے بچوں کو دعاؤں کے سہارے کی بڑی ضرورت ہے۔ جملہ احمدی بھائی بہنیں دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارا حافظ و ناصر ہو اور ایسے اعمال کی توفیق دے جو اس کی عین رضا کے مطابق ہوں۔

الشفیق انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (رجسٹرڈ)
داخلہ ● ریفریجریشن اینڈ ائیر کنڈیشننگ کورس ● الیکٹریشن کورس
★ انسٹرکٹر امریکہ و آسٹریلیا میں تربیت یافتہ تجربہ کار اور فنی تربیت کا ماہر ہے۔
● پراسپکٹس دفتر سے مفت حاصل کریں۔
دفتر:- الشفیق ریفریجریشن اینڈ الیکٹرک سروس بالمقابل جامعہ احمدیہ کالج روڈ ربوہ

نادر موقع
ربوہ کے قرب و جوار میں زرعی زمین خریدنے والے حضرات
فوری رابطہ قائم کریں۔
احمد اسٹیٹس (رجسٹرڈ)
انسے مارکٹ ربوہ

جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلیں (بقیہ صفحہ اول)

توجہ دلائی اور دعا کے ساتھ کھیلوں کے آغاز کا اعلان فرمایا۔

مدیر الالعاب السنویۃ
بالجامعۃ الاحمدیۃ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴